مخدومی و مکرمی جناب افتخار احمد حافظ قادری صاحب

سلام و آداب ! خیریت جانبین نیک نصیب باد۔

عرض یہ کہ صاحبزادہ میاں زبیر احمد قادری ضیائی سجادہ نشین حضرت فیض عالم داتا گنج بخش علی ہجویری قدس سرہ کی وساطت سے آپ کی تصنیف لطیف بعنوان "کسریٰ العرب سیدنا معاویہ احوال، آثار، مناقب" موصول ہوئی۔ ماشاء اللہ، سبحان اللہ، الحمد للہ آپ نے احادیث مبارکہ و سلف صالحین کے اقوال کی روشنی میں فاتح عرب و عجم، کاتب و اہل قلم، امیر البحر خال المومنین، خلیفۃ المسلمین، موجد منجنیق، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رفیق و عتیق، و برادر نسبتی حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے معتبر و مستند حوالہ جات سے جو فضائل و مناقب تحریر فرمائے ہیں۔ وہ قابلِ تحسین و تکریم ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے آپ کا یہ دینی، علمی و روحانی کارنامہ رہتی دنیا تک یاد رہے گا۔

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے مشاجرات و اختلافات اپنی جگہ ہم کون ہوتے ہیں ان پہ چوں چرا کرنے والے۔ بہرحال آپ نے بھی سابقین کی طرح قابلِ گرفت حضرات کی سرزنش فرمائی۔ عام طور پر معاندین و معترضین کی جانب سے خواہ مخواہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کو بدنام کرنے کی جسارت کی جاتی ہے اور موردِ الزام ٹھہرایا جاتا ہے۔

آپ کی کتاب مستطاب کے مطالعہ سے روافض و تفاضیل کی نشان دہی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس فتنے سے بھی بچائے اور راہِ اعتدال پر گامزن رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ صحابہ کبار، اہل بیت اطہار، ازواج مطہرات سے بغض و عناد رکھنے والوں بد زبانوں اور بے لگاموں کا محاسبہ اور تعاقب کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

آپ بے لوث و بے خوف دینی، علمی و روحانی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ ان شاء اللہ العزیز اس کا آپ کو بہتر سے بہتر صلہ ملے گا۔

آپ بندہ ناچیز حقیر، فقیر بے توقیر، کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

عقیدت کیش، خیر اندیش، متین کاشمیری عفی عنہ 17 شعبان المعظم 1446ھ
(باغبانپورہ پورہ لاہور) مکان نمبر 159-E-1 گلی نمبر 188 - ہجویری پارک ڈپٹی یعقوب کالونی